انجیل کیا ہے؟

یوحنا
۳:۱۶

۱
خُدا کی محبت
دُنیا سے ایسی محبت رکھی

۲
خُدا کی بخشش
اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا

۳
خُدا کی پیشکش
ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے

انجیل کیا ہے؟

لفظ ''انجیل'' کا مطلب ہے ''خوشخبری'' لیکن ہمیں یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ یسوع مسیح کی انجیل صرف خوشخبری نہیں بلکہ بڑی خوشی کی بشارت ہے۔ کیونکہ جب ہم گنہگار (یعنی وہ لوگ جو خدا کے کامل معیار کے مطابق زندگی بسر کرنے میں ناکام رہے) ہی تھے تو یسوع نے ہم گنہگاروں کے واسطے سزا کی بجائے معافی کا انتظام کیا۔ اب جب ہم یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں تو اس کی صلیبی موت اور مردوں میں سے جی اُٹھنے کے ذریعہ سے خدا کے ساتھ ہمارا ایک ایسا تعلق قائم ہو جاتا ہے جس سے ہماری زندگیاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہیں۔
انجیل کا مکمل خلاصہ یوحنا ۳: ۱۶ کی ایک ہی آیت کے اندر سمو دیا گیا ہے جس میں ہم تین چیزوں کو واضع طور پر دیکھ سکتے ہیں۔
خدا کی محبت، خدا کی بخشش اور خدا کی طرف سے نجات کی پیشکش۔

۱ خدا کی محبت

''کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی۔۔۔''

خدا کی محبت نہایت عظیم ہے کیونکہ وہ ہم سے اس لئے پیار نہیں کرتا کہ ہم کون ہیں بلکہ صرف اس لئے ہم اس کی نگاہ میں کیا ہیں۔ سخت کلامی، جھوٹ، خود غرضی وغیرہ جیسے گناہ ہم سب کی زندگیوں میں پائے

جاتے ہیں۔ مگر خواہ ہم نے کیسے ہی پاپ کیوں نہ کئے ہوں، خدا پھر بھی ہم سے پیار کرتا ہے۔ ہم خدا کے حکموں کو توڑنے کی پاداش میں گنہگار ٹھہرے اور اس کی محبت کی بجائے اس کے غضب کے حق دار ہیں۔ مگر خدا ہم سے اتنا پیار کرتا ہے کہ اس نے ہماری طرف اپنی پیٹھ پھیرنے کی بجائے اپنا چہرہ ہماری طرف پھیر دیا۔ دو ہزار سال پہلے، اس کی محبت کے وسیلہ سے ہمیں اس کی وہ عظیم ترین بخشش حاصل ہوئی جو صرف وہی دے سکتا ہے۔

۲ خدا کی بخشش

"۔۔۔ کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔۔۔"

یہ بخشش خدا کا بیٹا یسوع مسیح ہے۔ چونکہ ہم سب نے گناہ کیا ہے اس لئے ہم سب موت اور خدا سے ابدی جدائی کے حقدار ہیں۔ جدائی کے اس مقام کو کتابِ مقدس جہنم کا نام دیتی ہے۔ لیکن خدا نے اپنا بیٹا بخش دیا تاکہ ہماری سزا اپنے اُوپر اُٹھائے۔ اکلوتے کا مطلب ہے "اپنی قسم کا واحد"۔ یسوع مسیح خدا کا لاثانی بیٹا ہے۔ وہ کامل ہے۔ مسیح ہمارا عوضی ہے۔ دو ہزار سال پہلے اس نے صلیب پر چڑھ کر جان دی اور یوں ہمارے گناہوں کا کفارہ ادا کیا اور مُردوں میں سے زندہ ہو کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گناہ اور موت پر فتح پائی ہے۔

۳ خدا کی پیشکش

”تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“

یسوع کا مطلب ہرگز یہ نہیں تھا کہ جو کوئی چرچ جائے، بپتسمہ لے، غریبوں کی مدد کرے یا اچھی زندگی گزارنے کی کوشش کرے وہ ہی ہمیشہ کی زندگی حاصل کرسکتا ہے۔ اِس سے مراد ہر ایک شخص چاہے وہ کوئی امیر کبیر، بزنس مین، کلیسیا کا پاسبان، سکول کا رضا کار، شرابی یا بڑی مشکل سے گزر بسر کرنے والا ہمارا خاندان ہی کیوں نہ ہو۔

ایمان لانے کا مطلب ہے ”بھروسہ“۔ صرف یسوع کے بارے میں جاننا ہی کافی نہیں۔ ہمیں مسیح پر ایمان بھی لانا ہے کہ وہ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

انجیل کا پیغام دوسروں تک کیسے پہنچائیں:

ہم اپنے بشارتی کتابچوں میں بُری اور اچھی خبر کا طریقہ استعمال کرتے ہیں۔

اس عمل میں سادہ زبان اور واضح مثالوں کی مدد سے یسوع مسیح کی خوشخبری کا پیغام دوسروں تک پہنچایا جاتا ہے جسے وہ آسانی کے ساتھ سمجھ سکیں۔

بری خبر کا آغاز دو اعلانات، دو آیات اور دو مثالوں سے ہوتا ہے جن کی مدد سے نجات کا پیغام تصویری شکل میں لوگوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

بُری خبر کا پہلا اعلان — ہم سب گنہگار ہیں

☆ **آیت:** ''اِس لئے کہ سب نے گُناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں''۔ رومیوں ۳: ۲۳

☆ **مثال:** ''گناہ کرنے'' کا مطلب ہے ہم سب سے خطا سرزد ہوئی ہے۔ جب ہم جھوٹ بولتے، بری خواہش یا غیبت کرتے ہیں تو ہم خدا کے ٹھہرائے ہوئے معیار پر پورا اُترنے سے قاصر رہ جاتے ہیں اور یہی ہماری خطا ہے۔

فرض کیجئے ہم دونوں مل کر پانچ میل کے فاصلے پر موجود کسی نشان کی طرف پتھر پھینکیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کا پتھر میرے پتھر سے زیادہ دور جا گرے مگر ہم دونوں کا نشانہ خطا ہو جائے گا۔ خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کا بھی یہی حال ہے۔ عین ممکن ہے کہ آپ کے ''نیک کام'' مجھ سے زیادہ ہوں لیکن تو بھی ہم دونوں ہی خدا کی کاملیت کے نشان تک پہنچنے سے قاصر رہ جائیں گے۔ یہی ہمارا گناہ ہے۔

بُری خبر کا دوسرا اعلان — گناہ کی مزدوری موت ہے

☆ **آیت:** ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے''۔ رومیوں ۶: ۲۳

☆ **مثال:** مزدوری سے مراد وہ اجرت ہے جو ہم اپنے کسی کام کے عوض کماتے ہیں۔

فرض کریں کہ آپ میرے لئے کام کرتے ہیں جس کے عوض مَیں آپ کو پانچ سو روپے اُجرت دیتا ہوں۔ یہ پانچ سو روپے آپ کی مزدوری ہے جسے آپ نے کام کر کے کمایا ہے۔

کتابِ مقدس میں مرقوم ہے کہ ہم نے گناہ کر کے موت کی مزدوری کمائی ہے۔ صرف جسمانی موت ہی نہیں بلکہ روحانی موت بھی جس سے مراد ہے خدا سے جدائی۔

چونکہ ہم اپنے گناہوں کی وجہ سے خدا کے پاس آنے کے قابل نہیں اسلئے کہ خدا خود ہمارے پاس آ گیا۔ یہ ہے وہ اچھی خبر! اس میں بھی دو اعلانات، دو آیات اور دو مثالیں پائی جاتی ہیں۔

اچھی خبر کا پہلا اعلان مسیح نے آپ کی خاطر جان دی

☆ آیت: ''لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موٗا''۔ رومیوں ۵:۸

☆ مثال: خدا کے بیٹے یسوع مسیح نے ہمارے گناہ کی سزا کو اپنے اوپر لیا اور صلیب پر چڑھ کر جان دی۔

فرض کریں کہ آپ نے ساری زندگی تمبا کو نوشی کی لت میں گزاری اور بالآخر آج آپ پھیپھڑوں کے کینسر میں مبتلا ہو کر کسی ہسپتال میں پڑے ہیں۔ اچانک ایک ڈاکٹر آ کر آپ کو بتاتا ہے کہ باہر ایک شخص

آیا ہے جو اپنے تندرست پھیپھڑے تمہارے خراب پھیپھڑوں کے ساتھ تبدیل کرانا چاہتا ہے تاکہ آپ کے جسم سے پھیپھڑوں کے کینسر کے تمام خلیات ختم ہو جائیں۔تو کیا ہوگا؟ وہ شخص آپ کی جگہ پر مر جائے گا مگر آپ زندہ رہیں گے۔اس شخص نے آپ کی خاطر جان دی ہے۔یسوع مسیح نے بھی ہمارے لئے یہی کام کیا ہے۔

اچھی خبر کا دوسرا اعلان آپ مسیح پر ایمان لانے کے وسیلہ سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔

☆ آیت: کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے تاکہ کوئی فخر نہ کرے"۔افسیوں ۲:۸۔۹

☆ مثال: ایمان کا مطلب ہے بھروسہ۔ہمیں نجات پانے کے لئے صرف یسوع مسیح پر بھروسہ رکھنے کی ضرورت ہے۔جس طرح آپ کرسی پر بیٹھتے وقت یہ یقین رکھتے ہیں کہ وہ آپ کا بوجھ اٹھا لے گی اور آپ کو خود سے کچھ نہیں کرنا پڑے گا اسی طرح آپ کو دل سے یہ ایمان لانا ہے کہ صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے آپ آسمان پر جا سکتے ہیں اور اس کے لئے آپ کو خود سے کچھ نہیں کرنا پڑے گا۔آپ کا کوئی بھی نیک کام آپ کو

آسمان پر نہیں لے جا سکتا۔ صرف یسوع مسیح ہی آسمان کا واحد راستہ ہے۔

عزیز قاری! اگر آپ ابھی تک یسوع مسیح پر ایمان نہیں لائے تو ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ نجات پانے کے لئے آپ کو کچھ اَور کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ صرف یسوع مسیح پر ایمان لائیں۔ اگر آپ ایسا کرنا چاہتے ہیں تو ایک چھوٹی سی دعا کے ذریعے خدا سے کہیں کہ مَیں یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہوں کہ وہ میرا نجات دہندہ ہے۔ نجات دعا سے نہیں ملتی بلکہ نجات مسیح پر ایمان لانے سے ملتی ہے۔ دعا کے ذریعہ سے تو آپ خدا کے حضور یسوع مسیح پر ایمان لانے کا اقرار کرتے ہیں۔

دُعا: ”پیارے خدا، مَیں جانتا/جانتی ہوں کہ مَیں ایک گنہگار ہوں۔ مَیں اقرار کرتا/کرتی ہوں کہ مَیں اپنے گناہوں کی وجہ سے سزا کا/کی حق دار ہوں۔ مَیں ایمان رکھتا/رکھتی ہوں کہ مسیح میری خاطر مؤا، دفن ہُوا اور مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ مَیں ایمان لاتا/لاتی ہوں کہ صرف یسوع مسیح ہی میرا نجات دہندہ ہے۔ اس معافی اور ابدی زندگی کے لئے تیرا شکر ہو جو تو نے مجھے بخشی ہے۔ یسوع کے نام میں، آمین!

EVERYHOME

57-H, Block-6, PECHS Karachi. 75400 Pakistan
H # 1761-D, Block-J, Nishat Colony, Lahore.
Ph: 021-34380601, 042-37138056, UAN: 0304-1110720